جامعہ علوم اثریہ کے زیر اہتمام مولانا علی محمد ابوتراب کی بازیابی کیلئے بڑا احتجاجی مظاہرہ

مولانا علی محمد ابوتراب کی بازیابی میں تاخیر سے پاکستان بھر میں پھیلے ہوئے ان کے لاکھوں عقیدت مندوں کی تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے جس سے حکومت اور ایجنسیوں کی کارکردگی پر انگلیاں اُٹھ رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم حافظ عبدالحمید عامر نے کیا۔ وہ مرکزی جمعیت اہل حدیث، اہل حدیث یوتھ فورس اور اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن جہلم کے زیر اہتمام جامعہ علوم اثریہ سے نکالی گئی زبردست احتجاجی ریلی سے خطاب کر رہے تھے جس میں بڑی تعداد میں لوگ مولانا علی محمد ابوتراب کی بازیابی اور برما کے مسلمانوں کے ساتھ اظہار یک جہتی کیلئے پر جوش نعرے لگا رہے تھے۔ حافظ عبدالحمید عامر نے مزید کہا کہ مولانا علی محمد ابوتراب کو بیٹے، پرسنل سیکرٹری اور سرکاری گن مین سمیت کوئٹہ کے حساس ترین مقام ائیر پورٹ اور تھانے سے صرف 100 میٹر کے فاصلے سے اغوا کرنا حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے بلکہ دال میں کچھ کالا کالا نظر آ رہا ہے۔ لہٰذا حکومت اور تمام سول اور عسکری ایجنسیوں کو چاہیے کہ ان کی بازیابی کیلئے کوششیں تیز کر دیں آج ان کی گرفتاری کو تین ہفتے گزر چکے ہیں۔ مگر ابھی تک حکومت ان کا کوئی اتا پتہ نہیں لگا سکی جبکہ پاکستانی ایجنسیاں دنیا بھر میں اپنی کارکردگی میں بلند مقام رکھتی ہیں۔ مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے کہا کہ مولانا علی محمد ابوتراب ایک عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک محبّ وطن اور ملک وملت کا درد رکھنے والی شخصیت ہیں اور پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات کیلئے ایک پُل کا مقام رکھتے ہیں ان کی بازیابی میں تاخیر سے دنیا بھر میں ان کے عقیدت مند پریشان ہیں۔ نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے کہا کہ مولانا علی محمد ابوتراب بڑے بلند اخلاق اور بڑے ملنسار انسان تھے کسی کے ساتھ ان کا کوئی جھگڑا نہ تھا اور تمام مکاتب فکر کے علماء اور مشائخ کے ساتھ بڑے گہرے تعلقات رکھتے تھے۔ مرکزی انجمن تاجران کے سابق صدر شیخ محمد جاوید نے کہا کہ مولانا علی محمد ابوتراب تمام مکاتب فکر اور کاروباری حلقوں میں معروف تھے۔ لہٰذا انہیں جلد بازیاب کرایا جائے۔ مسلم لیگ (ن) ضلع جہلم کے جوائنٹ سیکرٹری عامر سلیم میر نے مولانا علی محمد ابوتراب کی اب تک عدم بازیابی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا۔ مسلم لیگ (ن) جہلم کے نائب صدر تبسم شاہین ڈار نے اپنے خطاب میں کہا کہ مولانا کی بازیابی کی تحریک میں ہم علماء کرام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ علماء کرام ہمیں جہاں بھی بلائیں گے ہم ان کے ہراول دستہ ثابت ہوں گے۔ (روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور۔ راولپنڈی، روزنامہ ''پاکستان'' لاہور، روزنامہ ''جنگ'' لاہور۔ راولپنڈی، روزنامہ ''ٹھنڈی آگ'' گجرات، روزنامہ ''جناح'' اسلام آباد، روزنامہ ''جہلم پوسٹ'' جہلم، روزنامہ ''جذبہ'' جہلم۔ گجرات وغیرہ)